



سوال

(47 شور وغل کی وجہ سے مسجد گرا کر دوسری جگہ پر مسجد تعمیر کرنا:)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس موضع میں ایک مسجد قدیم ہے اور ہمیشہ سے اس مسجد میں نماز تراویح اور جمعہ ہوتا رہا ہے۔ اب ایک دوسرا شخص اس مسجد کو توڑ کر دوسری جگہ بنانا چاہتا ہے بلا کسی وجہ کے اور یہ حیلہ کرتا ہے کہ اس مسجد قدیم کے ہمسایہ ہندو لوگ رہتے ہیں اور وقت بے وقت ڈھول وغیرہ بجاتے ہیں، اس واسطے اس مسجد کو توڑ کر اس کا سب ملہ اٹھالے جا کر دوسری جگہ مسجد بنائی جائے اور موضع مذکور کا زمیندار مسلمان ہے اور کسی شخص زمیندار یا دوسرے کسی آدمی کی رائے نہیں ہے کہ بلا کسی وجہ کے مسجد قدیم کو توڑا جائے۔ عند اللہ جواب بالصواب سے مطلع فرمایا جاوے کہ اللہ اجر عظیم دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو جگہ اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد قرار دے دی جائے وہ جگہ ہمیشہ کے لیے مسجد اور واجب الاحترام ہوگئی، نہ اس میں جہتی اور حائض و نفسا کا جانا جائز ہے اور نہ اس میں پانچانہ پشاپ کرنا یا اس کو اور کسی قسم کی نجاست یا گندگی سے آلودہ کرنا جائز ہے، بلکہ اس جگہ کو ہر قسم کی نجاستوں اور گندگیوں سے پاک رکھنا واجب ہے اور جب مسجد کا یہ حکم ہے جو مذکور ہوا تو اس کو توڑ کر دوسری جگہ مسجد بنانا ہرگز جائز نہیں ہے، ورنہ پہلی جگہ کا بے حرمت کر دینا لازم آئے گا، جو کسی طرح جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر اس مسجد قدیم کو نہ توڑیں اور دوسری جگہ ضرورت کی وجہ سے مسجد بنالیں تو کچھ مضائقہ نہیں، بلکہ بہتر ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 108

محدث فتویٰ